ایم کیوایم پاکستان میں ایسی جمہوریت کیلئے جدوجہد کررہی ہے جس کا مطلب جاگیرداروں کی حکمرانی نہ ہو بلکہ جو عوام میں سے ہو اور عوام کیلئے ہو۔ الطاف حسین

ایک دن آئیگا جب ایم کیوایم کرپٹ فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کریگی اور ملک میں ایسا منصفانہ نظام قائم کرے گی جہاں ہر شہری کو رنگ، نسل، زبان، قومیت، مذہب، مسلک اور عقیدے کے امتیاز کے بغیر یکساں حقوق حاصل ہونگے

ایک دن آئے گا جب ایم کیوایم پورے ملک سے دہشت گردی، مذہبی انتہاپسندی اور فرقہ واریت کا خاتمہ کرے گی اور پاکستان خصوصاً سندھ اور کراچی میں طالبانائزیشن کو شکست دے گی

ایم کیوایم کی سلور جوبلی کے سلسلے میں امریکہ کی ریاست ورجینیا میں تین روزہ کنونشن سے ٹیلیفون پر خطاب

ورجینیا کے بورڈ آف کاؤنٹی سپروائزر کے چیئرمین کورے اے اسٹیورٹ کی جانب سے

ورجینیا کی پرنس ولیم کاؤنٹی کے تمام شہروں میں ''ایم کیوایم ڈے'' منانے کا اعلان

لندن۔۔۔15 مارچ 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم پاکستان میں ایسی جمہوریت کے قیام کیلئے جدوجہد کررہی ہے جس کا مطلب جاگیرداروں کے چند خاندانوں کی حکمرانی نہ ہو بلکہ جو عوام میں سے ہو اور عوام کیلئے ہو۔ انہوں نے یہ بات ایم کیوایم کی سلور جوبلی کے سلسلے میں ایم کیوایم امریکہ کے زیراہتمام ریاست ورجینیا کی کاؤنٹی وڈبرج میں منعقدہ تین روزہ کنونشن سے ٹیلیفون پر خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجتماع میں امریکہ کے مختلف شہروں سے تعلق رکھنے والے ایم کیوایم کے کارکنوں سمیت سینکڑوں پاکستانیوں اور امریکہ میں آباد مختلف مذاہب اور برادریوں کی ممتاز شخصیات نے شرکت کی۔ اجتماع سے اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے اے پی ایم ایس او سے لیکر ایم کیوایم کے قیام تک کے اسباب وحالات، ایم کیوایم کی جدوجہد اور اس کے اغراض ومقاصد پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پاکستان کی واحد لبرل، سیکولر اور اعتدال پسند جماعت ہے جو مذہبی انتہاپسندی اور دہشت گردی کے خلاف ہے، ایم کیوایم دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ میں حکومت پاکستان اور امریکہ کی ایک بنیادی اتحادی جماعت ہے۔ نائن الیون کے سانحہ کے بعد ایم کیوایم نے 26 ستمبر 2001ء کو کراچی میں امریکہ اور انٹرنیشنل کمیونٹی سے اظہار یکجہتی کیلئے ایک تاریخی ریلی منعقد کی۔ اسی طرح 15 اپریل 2007ء کو بھی مذہبی انتہاپسندی اور دہشت گردی کے خلاف کراچی میں ایک اور تاریخی ریلی نکالی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان میں بدقسمتی سے ڈیموکریسی کے نام پر فیوڈوکریسی ہے جو فیوڈلز کی ہے اور فیوڈلز کیلئے ہے۔ ایم کیوایم اس فیوڈل سسٹم کے خاتمہ غریب اور متوسط طبقہ کے حقوق کیلئے جدوجہد کررہی ہے اور ایک دن آئے گا جب ایم کیوایم ملک سے کرپٹ فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کرے گی اور ملک میں ایسا منصفانہ نظام قائم کرے گی جہاں ہر شہری کو رنگ، نسل، زبان، قومیت، مذہب، مسلک اور عقیدے کے امتیاز کے بغیر یکساں حقوق حاصل ہوں گے، اقلیتوں کے ساتھ یکساں سلوک ہوگا اور انہیں اپنی جان ومال اور عبادتگاہوں کے خوف کے بغیر عبادت کرنے کی آزادی حاصل ہوگی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایک دن آئے گا جب ایم کیوایم پورے ملک سے دہشت گردی، مذہبی انتہاپسندی اور فرقہ واریت کا خاتمہ کرے گی اور پاکستان خصوصاً سندھ اور کراچی میں طالبانائزیشن کو شکست دے گی۔ انہوں نے کہا کہ طالبان نے اپنے مدرسوں کے ذریعے کراچی کو چاروں طرف سے گھیر لیا ہے جہاں پڑھنے والوں میں کوئی ایک بھی کراچی کا شہری نہیں ہوتا بلکہ وہاں قبائلی علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو تربیت دی جاتی ہے لیکن ایم کیوایم کا عوام سے یہ وعدہ ہے کہ وہ طالبان کو کراچی میں کوئی ایک بھی اسکول تباہ کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم صوبائی خودمختاری کیلئے جدوجہد کررہی ہے، ایم کیوایم مقامی پولیس کی نہ صرف حامی ہے بلکہ اس کیلئے جدوجہد بھی کررہی ہے۔ ایم کیوایم خواتین کیلئے زندگی کے تمام شعبوں میں مردوں کے برابر حقوق چاہتی ہے، ایم کیوایم کاروکاری، چائلڈ لیبر، جبری مشقت اور ملک کے دیہی علاقوں میں جاگیرداروں اور قبائلی سرداروں کی قائم کردہ نجی جیلوں کا خاتمہ چاہتی ہے، ایم کیوایم تمام ہمسایہ ممالک سے دوستانہ تعلقات چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک دن پاکستان حقیقی معنوں میں ایک جمہوریت پسند، معاشی لحاظ سے مضبوط ہوتا ہوا اور سرمایہ کاری کیلئے ایک پرکشش ملک کی حیثیت اختیار کرے گا اور ایک ایسا پرامن اور ماڈل ملک بنے گا جہاں غیرملکی سیاح بھی آنے میں خوشی محسوس کرینگے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ دنیا کا کوئی بھی مذہب چاہے وہ الہامی ہو یا غیر الہامی، وہ نفرت، تشدد اور دہشت گردی کا درس نہیں دیتا۔ اسلام کے معنی ہی سلامتی، امن، پیار اور بھائی چارے کے ہیں۔ بعض لوگ ان معنوں کو مسلمانوں تک محدود کرتے ہیں جو کہ صحیح نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض لوگوں نے اسلام کی تعلیمات کی تشریح انتہائی غلط انداز میں کی ہے، وہ غیر مسلموں کی گردنیں قلم کرنے اور ان کی عبادت گاہوں کو تباہ کرنے پر یقین رکھتے ہیں جو کہ اسلام کی تعلیمات کے سراسر خلاف ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ چند انتہاپسند عناصر کی دہشت گردی کی وجہ سے آج پوری مغربی دنیا میں تمام مسلمانوں کو شک کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اکرمؐ نے تو یہاں تک کہا ہے کہ تم دوسروں کے معبودوں کو برا نہ کہو، ایسا نہ ہو کہ وہ پلٹ کر تمہارے معبود کو برا کہیں۔ قرآن مجید میں بھی اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے ''لکم دینکم ولی الدین''۔ یعنی میرا دین میرے ساتھ تمہارا دین تمہارے ساتھ۔ اسی طرح ایک اور آیت مبارکہ

میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ''لا اکراہ فی الدین'' یعنی ''دین میں جبر نہیں'' اور جو اس واضح آیت کے باوجود دین میں جبر کرے گا وہ آیت قرآنی کی نفی کرے گا اور جو آیات قرآنی کی نفی کرے گا وہ قرآن کی نفی کرے گی اور قرآن کی نفی، اللہ اور اسکے رسولؐ کی نفی کرنا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ استحصالی قوتوں نے ایم کیو ایم کو پورے ملک میں پھیلنے سے اس لئے روکا کہ اگر پنجاب، سرحد بلوچستان اور کشمیر میں ایم کیو ایم کی فلاسفی پھیلی تو تمام غریب ومظلوم عوام ایم کیو ایم کے پلیٹ فارم تلے متحد ہو جائیں لیکن ہم مایوس نہیں ہیں اور ہماری جدوجہد پورے ملک میں جاری ہے اور انشاء اللہ ایک دن آئے گا جب پورے ملک میں ایم کیو ایم کے پرچم لہرائیں گے۔ انہوں نے کنونشن میں موجود مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے عوام سے اپیل کی کہ وہ ایم کیو ایم کو ملک بھر میں پھیلانے کے سلسلے میں تعاون کریں اور ایم کیو ایم کے خلاف پھیلائے جانے والے زہریلے پروپیگنڈے کو ناکام بنائیں، ایم کیو ایم غریبوں اور متوسط طبقہ کی جماعت ہے اور اس کا ساتھ دینے سے ملک مضبوط ہوگا اور کوئی بھی پاکستان کی طرف میلی آنکھ سے نہیں دیکھ سکے گا۔ اجتماع سے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اور وفاقی وزیر ڈاکٹر فاروق ستار، ناظم کراچی مصطفےٰ کمال، امریکہ میں پاکستان کے سفیر حسین حقانی، پاکستان میں امریکہ کی سابق سفیر مس وینڈی چیمبرلین، ریاست ورجینیا سے گورنر کے عہدے کے امیدوار برائن موران، باب میکڈونلڈ، پرنس ولیئم کاؤنٹی کے ہیومن رائٹس کمیشن کے چیئرمین کورٹیس پورٹر، پاک امریکہ بزنس ایسوسی ایشن کے وائس چیئرمین عدیل اے شاہ اور دیگر شخصیات نے بھی خطاب کیا اور پاکستان کی سیاست میں ایم کیو ایم کے کردار کی تعریف کی۔ جبکہ ورجینیا کے بورڈ آف کاؤنٹی سپروائزر کے چیئرمین کورے اے اسٹیورٹ نے کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے ایم کیو ایم کی سلور جوبلی کے موقع پر ریاست ورجینیا کی پرنس ولیئم کاؤنٹی کے تمام شہروں میں ''ایم کیو ایم ڈے'' منانے کا اعلان کیا۔